علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

کلیہ عربی وعلوم اسلامیہ

(شعبہ سیرت سٹڈیز)

وارننگ

عزیز طلبہ !آپ یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ

1۔ اگر آپ اپنی امتحانی مشق میں کسی اور کی تحریر میں سے مواد چوری کر کے لکھیں گے یا آپ اپنی امتحانی مشق کسی دوسرے طالب علم سے لکھوائیں گے تو آپ سرٹیفکیٹ یاڈگری سے محروم ہو سکتے ہیں خواہ اس کا علم کسی بھی مرحلہ پر ہو جائے۔

2۔ کسی دوسرے طالب علم سے ادھار لی گئی یا چوری کی گئی امتحانی مشق پر علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد کی "مواد کی چوری" Plagiarism پالیسی کے مطابق سزا دی جائے گی۔

کورس: فقہ المعاملات (3962) سمسٹر: خزاں، 2026ء

سطح: بی ایس (درس نظامی)

برائے مہربانی امتحانی مشقیں حل کرنے سے پہلے درج ذیل ہدایات کو غور سے پڑھیے۔ (ہدایات برائے طلباء ایسوسی ایٹ ڈگری، بی ایس، بی ایڈ، ایم اے، ایم ایس سی، ایم ایڈ، ایم فل اور پی ایچ ڈی)

1) تمام سوالات لازمی ہیں اور تمام سوالات کے نمبر مساوی ہیں البتہ سوال کی نوعیت کے مطابق نمبر تقسیم ہوں گے۔

2) سوالات کو توجہ سے پڑھیے اور سوال کے تقاضے کے مطابق جواب تحریر کیجیے۔۔ سوال کے تمام اجزاء کا جواب دیں۔

3) ہاتھ سے تحریر شدہ یا سکین (scanned) امتحانی مشقیں قبول نہیں کی جائیں گی۔

4) ٹائپ کی گئی امتحانی مشقیں (word یا PDF فارمیٹ) میں LMS پر بروقت یا مقررہ تاریخ سے قبل اپ لوڈ کریں۔

5) مقررہ تاریخ کے بعد/تاخیر کی صورت میں امتحانی مشقیں اپ لوڈ نہ ہو سکیں گی جس کا ذمہ دار طالب علم ہی ہو گا۔

6) آپ کے تجزیاتی اور نظریاتی طرز تحریر کی قدر افزائی کی جائے گی۔

7) غیر متعلقہ بحث/معلومات اور کتب، سٹڈی گائیڈ یا دیگر مطالعاتی مواد سے ہو بہو نقل کرنے سے اجتناب کیجیے۔

کل نمبر:100 — امتحانی مشق نمبر 1 — کامیابی کے نمبر:50

(یونٹ:1-4)

سوال نمبر1۔ بیع کا مفہوم واضح کرتے ہوئے بیع کی بنیادی شرائط اور بیع میں ثابت ہونے والے خیارات کی وضاحت کریں۔ (20)

سوال نمبر2۔ عقدِ سلم کی مشروعیت اور بنیادی شرائط کو واضح کرتے ہوئے موجودہ دور کے تجارتی معاملات میں اس کے عملی اطلاق کی صورتیں بیان کریں، نیز مختلف عملی صورتوں کا جائزہ لیتے ہوئے واضح کریں کہ کن حالات میں عقدِ سلم شرعی طور پر درست یا ناجائز ہوگا۔ (20)

سوال نمبر3۔ ایک شخص نے کسی چیز کی خریداری کے بعد اس میں ایسا عیب دریافت کیا جو خریداری کے وقت موجود تھا مگر اس سے پوشیدہ رکھا گیا تھا۔ خیارِ عیب کے اصول کو اس صورتِ حال پر منطبق کرتے ہوئے خریدار کے شرعی اختیار کی وضاحت کریں۔ (20)

سوال نمبر4۔ موجودہ معاشی نظام میں رائج مختلف سودی معاملات کا اسلامی تصورِ تجارت کی روشنی میں تنقیدی جائزہ لیتے ہوئے واضح کریں کہ سود کو ممنوع قرار دینے کی شرعی اور معاشی حکمت کیا ہے۔ (20)

سوال نمبر5۔ اجارہ کے ارکان، شرائط اور احکام کی روشنی میں کسی اسلامی مالیاتی ادارے کے لیے اجارہ کی بنیاد پر مالیاتی خدمات کے اجراء کا ایک جامع عملی منصوبہ (Plan) پیش کریں، جس میں معاہدے کی تشکیل، فریقین کی ذمہ داریاں، اثاثے کے استعمال، کرایہ اور دیگر متعلقہ شرائط کو شرعی اصولوں کے مطابق واضح کیا گیا ہو۔ (20)

کل نمبر:100 — امتحانی مشق نمبر 2 — کامیابی کے نمبر:50

(یونٹ:5-9)

سوال نمبر1۔ ایک شخص نے اپنی زندگی میں اپنی زمین کا ایک حصہ مسجد کے لیے مستقل طور پر وقف کر دیا، جبکہ دوسرا شخص اپنی ملکیت کسی مستحق فرد کو بطور ہبہ دینا چاہتا ہے۔ دونوں صورتوں پر وقف اور ہبہ کے شرعی اصولوں کا اطلاق کرتے ہوئے ان کے احکام میں فرق واضح کریں۔ (20)

سوال نمبر2۔ کفالت کے بنیادی اصول اور احکام کو سامنے رکھتے ہوئے ایک فرضی معاملہ تشکیل دیں جس میں کفالت کے فریقین، متعلقہ حقوق و ذمہ داریاں اور شرعی شرائط واضح ہوں، پھر اس معاملے حل تجویز کریں۔ (20)

سوال نمبر3۔ دو افراد نے ایک کاروبار شروع کیا؛ ایک نے سرمایہ فراہم کیا جبکہ دوسرے نے اپنی محنت اور کاروباری مہارت پیش کی۔ اس معاملے کی شرعی نوعیت متعین کرتے ہوئے مضاربت کے احکام کا اطلاق کریں۔ (20)

سوال نمبر4۔ ایک ایسی صورتِ حال فرض کریں جس میں بیوی ازدواجی زندگی جاری رکھنے سے شدید ناخوش ہو اور باہمی رضامندی سے علیحدگی چاہتی ہو۔ خلع کے شرعی اصول، شرائط اور احکام کی روشنی میں اس معاملے کا حل تجویز کریں اور واضح کریں کہ خلع کے انعقاد کے لیے کن امور کی رعایت ضروری ہوگی۔ (20)

سوال نمبر5۔ اسلامی خاندانی نظام کے استحکام کے لیے نکاح کے احکام اور زوجین کے حقوق و فرائض کو باہم مربوط کرتے ہوئے ایک ایسا جامع اصولی خاکہ پیش کریں جس میں نکاح کے انعقاد اور ازدواجی اختلاف کے حل سے متعلق شرعی مراحل واضح ہوں۔ (20)